جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مہتمم صاحب کا ایکسیڈنٹ:

مورخہ ۶ مئی کو حضرت مولانا مدظلہ بذریعہ کار اسلام آباد سے ایک مدرسہ کے ختم بخاری اور دستار بندی کی تقریب میں شرکت کے لئے واپس آرہے تھے کہ برہان کے قریب یکا یک غلط رخ سے ایک کار سامنے آئی جس میں بچے اور خواتین سوار تھے، اسے بچانے کی کوشش میں مولانا مدظلہ کی گاڑی بے قابو ہوگئی اور دو تین قلابازیاں کھا کر سڑک پر آگری۔ گاڑی کے ٹوٹ پھوٹ کے شکار ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مولانا کو محفوظ رکھا۔ ان کی گاڑی چلانے والے مولانا سید احمد شاہ بھی صحیح سلامت رہے۔ دونوں کو کوئی چوٹ تک نہیں آئی۔ حادثہ کے بعد مولانا موضع اضاخیل بالا میں قائم شیخ الحدیث مولانا عبدالغنی حقانی کے ادارہ میں ختم بخاری کرایا اور ساڑھے چار سو فضلاء کی دستار بندی کی۔

حادثہ کی خبر ملک اور بیرون ملک اخبارات اور ٹی وی چینلوں پر آئی تو احباب و متعلقین میں شدید تشویش پھیل گئی، خیریت دریافت کرنے والوں کا سلسلہ بہت دن تک جاری رہا، اللہ تعالیٰ کے اس انعام واکرام پر سب شکر گزار ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مولانا کو بحفاظت رکھا۔ ادارہ ان تمام مخلصین کا شکر گزار ہے۔

حضرت مہتمم صاحب کا سفر کراچی:

۳۱ مئی کو حضرت مولانا مدظلہ کراچی کے تین روزہ دورہ پر گئے۔ اسی دن حضرت مولانا اسفندیار خان مدظلہ کے صاحبزادہ اور مولانا مفتی عثمان یار خان کے بھائی جناب اجمل یار خان کی شادی کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی جس میں پورے شہر سے علماء ومعززین شریک تھے۔ استقبالیہ تقریب سے مختصر خطاب فرمایا۔ دوسرے دن مولانا قاری عبدالمنان کے مدرسہ میں جمعیۃ علماء اسلام کراچی کے عہدیداروں اور کارکنوں کے اجتماع میں شرکت کی اور دارالعلوم کے مخلص قدیم فاضل مولانا اقبال اللہ کے خسر کے انتقال پر فاتحہ خوانی کے لئے لانڈھی کراچی گئے۔ بعد از عصر حضرت مدظلہ جامعۃ الرشید کے مہتمم حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب، مولانا مفتی محمد صاحب، مولانا عدنان کاکاخیل، مولانا شفیع چترالی اور دیگر اکابر سے ملے۔ وہاں علماء طلباء اساتذہ کی ایک بڑی تعداد سے ملاقات اور مشاورت رہی، یہاں آپ نے اخبار اسلام کے پینل کو بھی انٹرویو دیا۔ ۲ رجون کو آپ نے کراچی کی تمام دینی سیاسی جماعتی اور سرکردہ شخصیات کی آل پارٹیز کانفرنس بلائی تھی جس میں بڑی تعداد میں حضرات شریک ہوئے اور حالات حاضرہ اور داخلی وخارجی مسائل پر اظہار خیال اور لائحہ عمل طے کیا۔

(بقیہ صفحہ ۷۱ پر)